شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ

ٹیلی ویژن اور وی سی آر کا شرعی حکم

استفتاء

کیا ٹیلی ویژن اور وی سی آر پر غیر محرم مرد و زن کو دیکھنا اور غیر محرم عورت کا نغمہ اور ترنم سننا اور ٹیپ ریکارڈر وغیرہ سے سرود سننا، جائز ہے یا ناجائز ؟

جواب۔ ٹی وی اور وی سی آر پر غیر محرم مرد و زن کو شہوت کے طور سے دیکھنا اور غیر محرم عورت کا نغمہ اور ترنم سننا اور ٹیپ وغیرہ سے سرود سننا ناجائز اور حرام ہیں۔ کیونکہ جو شیطانی لذت اصل کو دیکھنے اور سننے سے حاصل ہوتی ہے تو اس جیسی لذت اس کے عکس اور صورت سے بھی حاصل ہوتی ہے۔

اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ تصویر اور عکس میں فرق ہے وہ یہ کہ جو شکل دھات۔ تار، رنگ۔ پلاسٹک وغیرہ ذی جرم اشیاء سے بنائی جائے اس کو تصویر اور صورت کہا جاتا ہے۔ اور وہ قدرتی طور سے بقا اور ثبات رکھتی ہے۔ اور جو شکل آئینہ وغیرہ سے تقابل کے وقت دکھائی دے اس کو عکس کہا جاتا ہے۔ یہ عکس صرف انتقاش ہوتا ہے۔ ذی جرم اور ذی جسد نہیں ہوتا۔ اور طبعی طور سے بقا اور ثبات نہیں رکھتا۔ بلکہ تقابل کے زوال سے وہ بھی زائل ہوتا ہے البتہ اس کو مصنوعی طور سے باقی اور برقرار رکھا جاتا ہے اور تصویر جیسے دکھائی دیتا ہے بلکہ عرف عام میں اس کو بھی تصویر کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ عرف عام میں اصل آواز کے عکس اور آواز بازگشت کو مصنوعی طور سے باقی رکھنے کے بعد اصل آواز کہا جاتا ہے۔ اور شرعی اصول کے بنا پر صورت اور عکس میں دیگر فرق بھی موجود ہے۔ وہ یہ کہ زندہ اشیاء کی تصویر کشی ناجائز ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من صوّر صورة فان الله معذبه حتّٰی ینفخ فیها الروح و لیس بنافخ فیها ابدا۔ (بخاری)	یعنی جس نے زندہ چیز کی صورت بنائی تو اس کی سزا یہ ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ اس وقت تک عذاب دے گا کہ وہ اس صورت کو زندہ کرے اور وہ اس کو کبھی زندہ نہیں کر سکتا

اور آئینہ وغیرہ کو دیکھنے سے عکس بنانا ناجائز نہیں ہے۔ کیونکہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے تھے۔ فیض القدیر میں بحوالہ ابن سنی۔ طبرانی اوسط۔ بیہقی مسطور ہے۔

کان اذا نظر فی المرآۃ قال الحمد للہ۔	یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جب آئینہ دیکھتے تو یہ خاص حمد کرتے ۔

واضح رہے کہ عکس کی طرح بت اور تصویر کو دیکھنا بذات خود ناجائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

و تراهم ینظرون الیك وهم لا یبصرون۔ (اعراف)	اور تو دیکھے کہ تکتے ہیں تیری طرف اور حالانکہ وہ کچھ نہیں دیکھتے۔

بخاری شریف میں حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے۔

انها اشترت نمرقة فیها تصاویر فلما رآها رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قام علی الباب ولم یدخل۔	یعنی عائشہ صدیقہؓ نے ایک تکیہ خریدا جس میں تصاویر تھیں۔ پس جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو دروازہ پر کھڑے ہو گئے اور اندر نہ تشریف لے گئے۔

تو ان دلائل کی رو سے عکس، تصویر، بت کو دیکھنا ممنوع نہیں ہے۔ البتہ اگر ان کو دیکھنے میں مفسدہ موجود ہو۔ مثلاً یہ دیکھنا شیطانی تفریح اور شیطانی لذت حاصل کرنے کے لئے ہو تو ممنوع ہوگا۔ بخاری شریف کی حدیث میں وارد ہے :۔

لا تباشر المرءة المرءة فتنعتها لزوجها کانه ینظر الیها (بخاری)	یعنی کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ نہ لیٹے حتی کہ اس کے بعد یہ عورت اپنے خاوند کو اس دوسری عورت کے اعضاء کی ترجمانی کرے گویا کہ یہ خاوند اس کو دیکھ رہا ہو۔

تو اس حدیث شریف کی بنا پر جب بیوی کی ترجمانی سے خاوند کے دماغ میں اس اجنبی عورت کی خیالی صورت سے لذت حاصل کرنا شنیع اور منکر ہوا تو آنکھوں سے دکھائی دینے والا عکس اور تصویر سے یہ لذت حاصل کرنا بہ طریق اولیٰ شنیع اور منکر ہوگا۔ کیونکہ اس میں اس مفسدہ کا خطرہ زیادہ تر ہے۔

اور جب اجنبی عورت کا نغمہ اور ترنم سننا حرام ہے کیونکہ اس سے غیر محرم عورت کا میلان پیدا ہوتا ہے تو اس کے نغمہ اور ترنم کا عکس سننا بھی حرام ہوگا۔ کیونکہ یہ مفسدہ اور جاذبیت اس میں بھی موجود ہے اور یہی حکم ہے ٹیپ وغیرہ سے سرود کے عکس کے سننے کا۔

تو اس تفصیل کے بناء پر واضح ہوا کہ اگرچہ ٹی۔ وی اور وی سی آر پر اصل شئے نظر نہیں آتی بلکہ ان پر عکس دیکھا جاتا ہے جو کہ جدید صناعت کی وجہ سے قائم اور ثابت ہوتا ہے۔ لیکن یہ عکس اصل کے اعضاء اور محاسن کا بلا خیانت ترجمانی کرتا ہے اور اس عکس کے دیکھنے سے اصل کے دیکھنے کی طرح شیطانی لذت اور خواہش پوری کی جاتی ہے تو لازمی طور پر ان آلات پر صنف مخالف کے عکس کو دیکھنا ناجائز اور حرام ہوگا اور اسی طرح غیر محرم عورت کے ترنم اور نغمہ کے عکس کا سننا اور سرود کے عکس کا سننا حرام ہوں گے۔